سیدنا معاویہؓ کی فضیلت پر تمام احادیث من گھڑت؟

اس وڈیو میں مرزا جہلمی رافضی خلیل الرحمن چشتی صاحب اہلحدیث عالم پر جھوٹ باندھ رہا ہے کہ وہ اپنی کتاب "حدیث کی اہمیت و ضرورت" میں لکھتے ہیں کہ جھوٹی حدیث کی ایک نشانی یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ معاویہؓ کی فضیلت میں ہوتی ہے

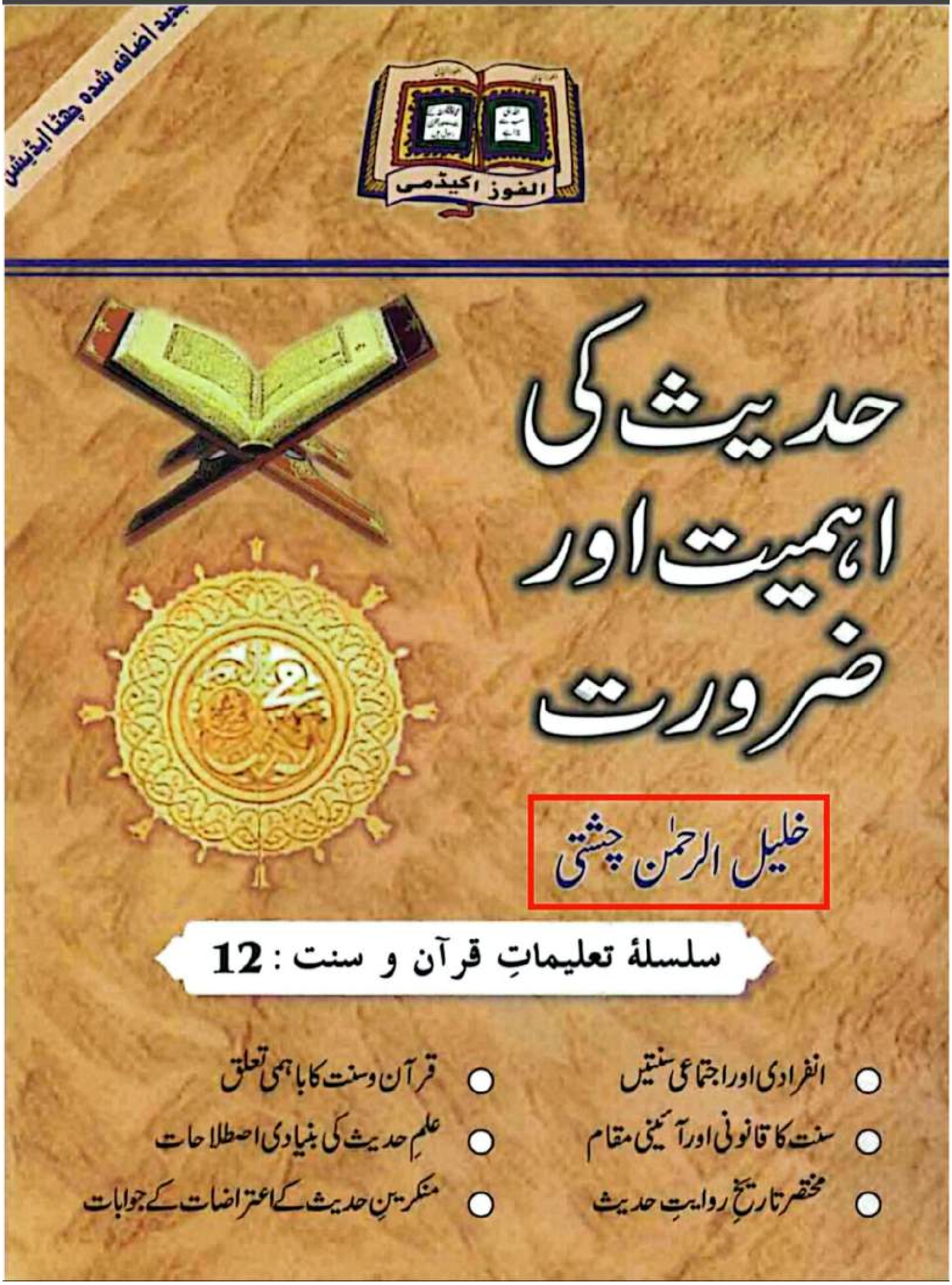


اس وڈیو میں مرزا جہلمی رافضی ابن الجوزی رحمہ اللہ پر جھوٹ باندھ رہا ہے کہ انہوں نے اپنی کتاب الموضوعات میں لکھا ہے کہ منگھڑت حدیث کی ایک نشانی یہ ہوتی ہے کہ وہ معاویہؓ کی فضیلت میں ہوتی ہے



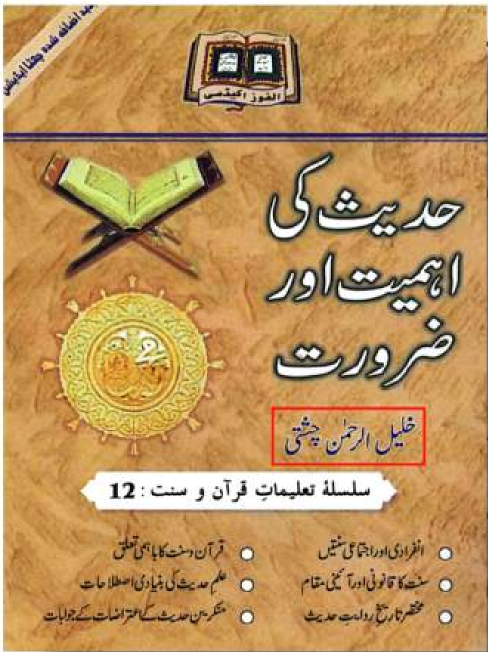
سیدنا معاویہؓ کی فضیلت پر تمام احادیث من گھڑت؟

مرزا علی انجینئر ایک رافضی ہے، جو اپنے رافضی آقاؤں کو خوش کرنے کی دُھن میں حد سے گزر جاتا ہے۔ اہلِ حدیث عالم "خلیل الرحمٰن چشتی" کے بارے میں وہ کہتا ہے کہ انہوں نے اپنی کتاب "حدیث کی اہمیت و ضرورت" میں لکھا ہے کہ جھوٹی حدیث کی ایک نشانی یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت میں ہو، حالانکہ واللہ! اس کتاب میں ایسا کوئی قول موجود نہیں۔ یہ مرزا جہلمی کا عوام کو فریب دینے کے لیے گھڑا گیا ایک بہت بڑا جھوٹ ہے۔



سیدنا معاویہؓ کی فضیلت پر تمام احادیث من گھڑت؟

خلیل الرحمن چشتی صاحب نے ایک باب قائم کیا "حضرت معاویہؓ کی منقبت میں جھوٹی آحادیث" پھر انہوں نے کچھ آحادیث بیان کیں جو جھوٹی تھیں، اِس سے مرزا جہلمی گدھے نے یہ نتیجہ نکال لیا کہ خلیل الرحمن چشتی صاحب نے جھوٹی حدیث کی ایک نشانی یہ بھی بتائی ہے کہ وہ معاویہؓ کی فضیلت میں ہوگی، حالانکہ نہ انہوں نے نہ ایسی کوئی بات کہی نہ ایسا کوئی نتیجہ نکالا



(2) اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَكْرَهُ فِي السَّ... الْاَرْضِ . (الابا...

''آسمان پر اللہ کو ناپسند ہے کہ ابوبکرؓ ...

(3) اِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُوْنَ اَبُوْ... وَ عُمَرُ .

''قیامت کے دن ، حضرت ابوبکرؓ حوض کوثر...

(4) مَا فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةَ اِلَّا مَكْتُوْبٌ... لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ" رَسُوْلُ ... وَ عُمَرُ الْفَارُوْقُ ، و عُثْمَانُ ذُوالنُّوْرَيْنِ . (الالى المصنوعه)

''جنت کے ہر درخت کے ایک ایک پتے پر لکھا ہوا ہے ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ" رَسُوْلُ اللّٰه ، ابوبکرؓ صدیق ، عمر فاروقؓ ، عثمانؓ ذوالنورین۔''

(5) عَلَى الْعَرْشِ مَكْتُوْبٌ" : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ" رَسُوْلُ اللّٰهِ ، اَبُوْبَكْرِ الصِّدِّيْقُ ، عُمَرُ الْفَارُوْقُ ، عُثْمَانُ الشهيد ، عَلِيُّ الرِّضىٰ .

(الالى المصنوعة ، جلال الدين سيوطیؒ)

''عرش پر لکھا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ" رَسُوْلُ اللّٰه ، ابوبکرؓ صدیق ، عمرؓ فاروق ، عثمانؓ شہید ، علیؓ الرضیٰ۔''

● **حضرت معاویہؓ کی منقبت میں جھوٹی احادیث:**

(1) يُبْعَثُ مُعَاوِيَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ مِنْ نُوْرِ الْاِيْمَانِ .

''قیامت کے دن معاویہؓ اس طرح اُٹھائے جائیں گے کہ ان کے اوپر نور ایمان کی چادر ہوگی۔''

سیدنا معاویہؓ کی فضیلت پر تمام احادیث من گھڑت؟

جسطرح خلیل الرحمن چشتی صاحب نے جسطرح باب قائم کیا "حضرت معاویہؓ کی منقبت میں جھوٹی آحادیث" بلکل اسی طرح ایک باب قائم کیا "حضرت علیؓ کی منقبت میں جھوٹی آحادیث" تو کیا اب اس سے بھی یہ نتیجہ نکال لیں کہ خلیل الرحمن چشتی کے نزدیک جھوٹی حدیث کی ایک نشانی یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ سیدنا علیؓ کی فضیلت میں ہوتی ہے؟ ہمارے نزدیک ایسا کرنے والا کوئی جاہل ہی ہو سکتا ہے

مشہور شیعہ عالم ابن ابی الحدید خود "شرح نهج البلاغة" میں لکھتے ہیں:

''خوب جان لیجیے کہ فضائل ومناقب پر مشتمل احادیث میں ، اصل جھوٹ شیعوں کی جانب سے آیا ہے''۔(السنةُ و مكانتها في التشريع الاسلامى)۔

- **حضرت علیؓ کے مناقب میں جھوٹی حدیثیں:**

رافضیوں نے اور شیعوں نے حضرت علیؓ کی شان میں مبالغہ آرائی کرتے ہوئے جھوٹی حدیثیں گھڑیں۔ پانچ (5) مثالیں ملاحظہ فرمائیے۔

1- مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلىٰ آدَمَ فِيْ عِلْمِهٖ ، وَاِلىٰ نُوْحٍ فِيْ فَهْمِهٖ وَاِلىٰ اِبْرَاهِيْمَ فِيْ حِلْمِهٖ ، وَاِلىٰ مُوْسٰى فِيْ هَيْبَتِهٖ ، وَاِلىٰ عِيْسٰى فِيْ عِبَادَتِهٖ فَلْيَنْظُرْ اِلىٰ عَلِيٍ . (الالى المصنوعة)

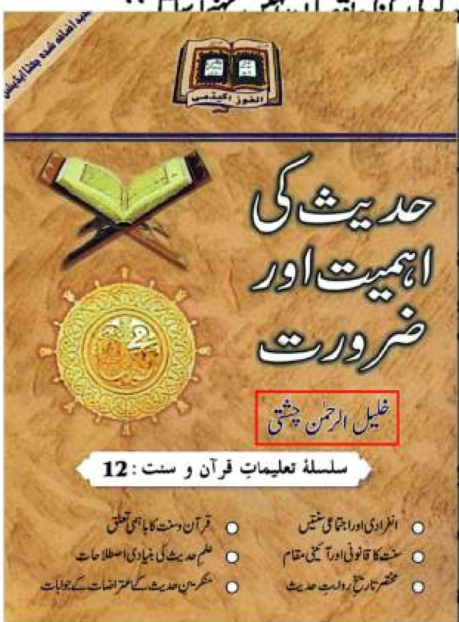
''جو حضرت آدمؑ کا علم ، حضرت نوحؑ کا فہم ، حضرت ابراہیمؑ کی بردباری ، حضرت موسیٰؑ کا جلال اور حضرت عیسیٰؑ کی عبادت دیکھنا چاہتا ہے ، وہ حضرت علیؓ کو دیکھے۔''

2- حُبُّ عَلِيٍ حَسَنَةٌ" ، لَا يَضُرُّ مَعَهَا سَيِّئَةٌ" ،

''حضرت علیؓ کی محبت ایسی نیکی ہے ، جس کے ساتھ کوئی گناہ نقصان نہیں پہنچا سکتا''

وَ بُغْضُهٗ سَيِّئَةٌ" ، لَا يَنْفَعُ مَعَهَا حَسَنَةٌ"

اور حضرت علیؓ سے بغض ایسا گناہ ہے ، جس کے



3- لِكُلِّ قَوْمٍ هَاد ، اِنَّهٗ عَلِيّ" . (فتاوى ابن

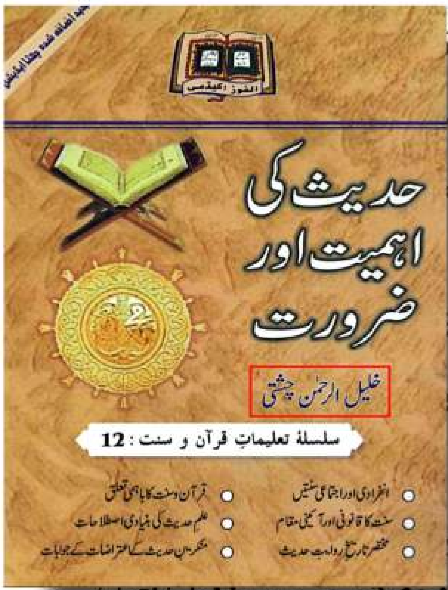
''ہر قوم کے لیے ایک ہادی یعنی رہبر ہے اور وہ علی

- **غدیر خم والی حدیث موضوع (جھوٹی) ہے:**

شیعوں کی طرف سے گھڑی گئی جھوٹی حدیثوں میں غدیر
مطابق حجۃ الوداع سے واپسی پر رسول اللہ ﷺ نے فر

سیدنا معاویہؓ کی فضیلت پر تمام احادیث من گھڑت؟

جسطرح انہوں نے حضرت علیؓ، حضرت معاویہؓ کے متعلق باب قائم کر کے جھوٹی آحادیث کی نشاندہی کی اسی طرح خلفائے راشدین متعلق بھی باب قائم کیا "خلفائے راشدین بارے جھوٹی آحادیث" پھر انہوں نے چند جھوٹی آحادیث بیان کیں انکا رد کیا، تو اب کیا یہاں بھی وہی مطلب لے لیں جو مرزا جہلمی رافضی گدھے نے اپنی طرف سے بات خلیل الرحمن چشتی صاحب پر تھوپ کر نکال لیا تھا



4- هٰذَا وَصِيّ" وَاَخِيّ وَالْخَلِيْفَةُ مِنْ بَعْ...

(موضوعات کبیر ، الـ...

''یہ علیؓ میرا وصی ہے ، بھائی ہے ، میر...

اطاعت کرو!''

5- نَاد عَلِيًا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ لَکَ ...

''مظهر العجائب علیؓ کو پکارو ! تم اُن کو مشک...

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے منسوب ایک جھوٹ...

''ایک فتنہ آنے والا ہے ، تم میں سے جو بھی اس وقت موجود ہے ، وہ دو چیزوں کو اختیار کرے۔

(1) اللہ کی کتاب اور

(2) حضرت علیؓ ابن ابی طالب کو ، کیوں کہ میں (ابن عباسؓ) نے رسول اللہ ﷺ کو کہتے سنا کہ اور آپ اس پر میرا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔''علیؓ پہلا آدمی ہے ، جو مجھ پر ایمان لایا اور وہ پہلا آدمی ہوگا ، جو مجھے قیامت کے دن مصافحہ کرے گا۔ وہ اس امت کا فاروق ہے ، جو حق و باطل کے درمیان فرق کرے گا۔''

اہل سنت اور وضعِ حدیث

جب شیعوں نے جھوٹی حدیثوں کا چلن عام کردیا ، صحابہؓ پر لعن طعن شروع کی تو بعض اہلِ سنت نے بھی جواباً صحابہؓ کی شان میں جھوٹی حدیثیں گھڑنی شروع کیں۔ چند مثالیں ملاحظہ فرمایئے۔

● خلفائے راشدین کے بارے میں جھوٹی احادیث:

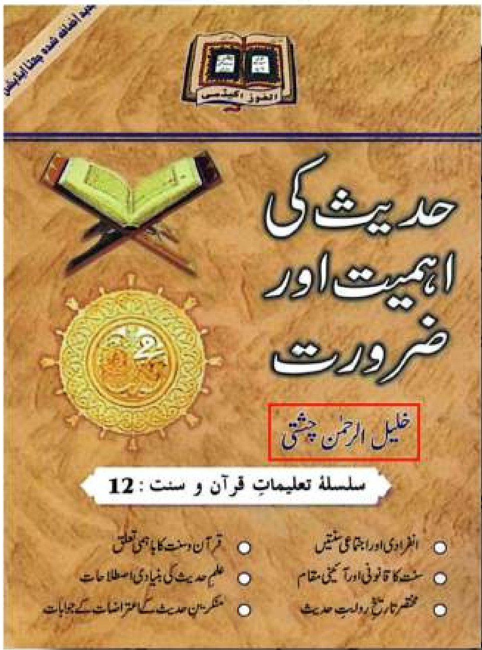
(1) اِذَا کَانَ یَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيْلَ لِأَبِيْ بَکْرٍ اُدْخُلِ الْجَنَّةَ مَنْ شِئْتَ

(الاباطیل والمناکیر ، اللالی المصنوعه)

''قیامت کے دن، ابوبکرؓ سے کہا جائے گا: تم جس کو چاہو جنت میں داخل کر سکتے ہو۔''

سیدنا معاویہؓ کی فضیلت پر تمام احادیث من گھڑت؟

اسی طرح کا باب خلیل الرحمن چشتی صاحب نے نبی ﷺ متعلق بھی قائم کیا، اصل میں مرزا جہلمی نے جو کہا کہ خلیل الرحمن چشتی صاحب کہتے ہیں جھوٹی حدیث کی ایک پہچان یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ معاویہؓ کی فضیلت میں ہوتی ہے اصل میں ایسا کوئی جملہ ، کوئی الفاظ اس پوری کتاب میں موجود نہیں، یہ بس مرزا جہلمی نے اپنے بڑے بابے ابو مخنف کذاب کے نقش قدم پہ چلتے ہوئے کام سر انجام دیا ہے



(2) اَلْاُمَنَاءُ عِنْدَ اللّٰهِ ثَلَاثَة ، اَنَا

"اللہ کے نزدیک تین اشخاص مامون ہوں

(3) اَنْتَ مِنِّی یا مُعَاوِیَةُ ! وَاَنَا مِنْ

"اے معاویہؓ ! تم مجھ سے ہو اور

(4) لَا اَفْتَقِدُ فِی الْجَنَّةِ اِلَّا مُعَاوِیَةَ

مِنْ اَیْنَ یَا مُعَاوِیَةُ ؟ فَیَقُوْلُ

بِیَدِهٖ ، وَیَقُوْلُ لِی : هٰذَا ممانی

"میں جنت میں صرف معاویہؓ کو نہ پاؤں

میں پوچھوں گا: معاویہؓ کہاں سے آرہے ہو؟ وہ کہیں گے: رب العزت کے پاس سے ، وہ میرا خیر مقدم کر رہا تھا اور مجھے چمٹا رہا تھا اور مجھ سے کہہ رہا تھا: "دنیا میں جو تمہاری عزت میں کمی کی گئی ، یہ اس کا صلہ ہے۔"

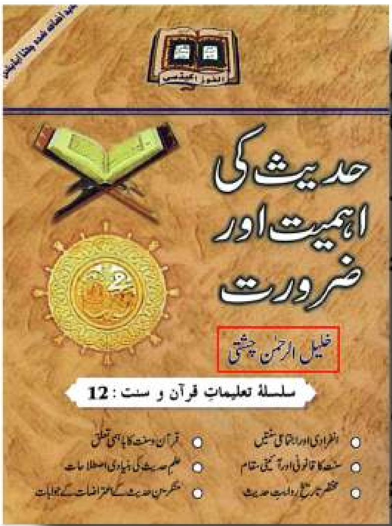
تنبیہ : ان چند جھوٹی روایات سے یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ دیگر صحیح اور حسن روایات میں ، خلفائے راشدین حضرت معاویہؓ اور دیگر صحابہؓ کے بارے میں جو مناقب بیان کیے گئے ہیں ، وہ غلط ہیں۔

شانِ نبوت ﷺ میں غلو کی وجہ سے گھڑی گئیں جھوٹی حدیثیں

شانِ نبوت ﷺ میں غلو اور انتہا پسندی بھی ایک بنیادی وجہ تھی ، جس کے نتیجے میں جھوٹی حدیثیں گھڑی گئیں۔ یہاں چند ایک کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

سیدنا معاویہؓ کی فضیلت پر تمام احادیث من گھڑت؟

یہ اسکین مرزا جہلمی کے فتنہ انگیز مشن کا جڑ سے صفایا کر دیتا ہے، مرزا جہلمی نے جو کہا کہ خلیل الرحمن چشتی نے جھوٹی حدیث کی ایک نشانی یہ بھی بتائی ہے کہ وہ حدیث معاویہؓ کی فضیلت میں ہوگی جبکہ ایسا نہیں ہے وہ کہ رہے ہیں اگر کسی کی شان میں جھوٹی آحادیث گھڑی گئی ہیں جیسے علیؓ کی شان میں، معاویہؓ کی شان میں، یا دیگر صحابہؓ کی شان میں تو اسکا مطلب یہ نہیں کہ انکی فضیلت میں جو باقی صحیح و حسن درجے کی آحادیث و روایات ہیں وہ بھی جھوٹی ہیں، وہ تمام اپنی صحیح اور ثابت شدہ ہیں یعنی وہ فضائل معاویہؓ کے قائل تھے اور انہوں نے جتنے بھی باب قائم کیے اسکی وضاحت بھی آخر میں کر دی، یہ وضاحت انہوں نے اسی لیے کی تھی کہ جب مرزا جہلمی جیسے لوگ عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کریں تو میرا یہ اسکین دکھا دیا جائے



(2) اَلْاُمَنَاءُ عِنْدَ اللّٰهِ ثَلَاثَةٌ ، اَنَا وَجِبْرِيْلُ

"اللہ کے نزدیک تین اشخاص مامون ہوں گے ، میں

(3) اَنْتَ مِنِّی یا مُعَاوِيَةُ ! وَاَنَا مِنْکَ . (ال

"اے معاویہؓ ! تم مجھ سے ہو اور میں تم

(4) لَا اَفْتَقِدُ فِي الْجَنَّةِ اِلَّا مُعَاوِيَةَ ، فَيَأْتِىْ

مِنْ اَيْنَ يَا مُعَاوِيَةُ ؟ فَيَقُوْلُ مِنْ عِنْدَ

بِيَدِهٖ ، وَيَقُوْلُ لِی : هٰذَا ممانيل مِنْ ع

(اللالی المصنوعة)

"میں جنت میں صرف معاویہؓ کو نہ پاؤں گا ، کچھ دیر بعد جب وہ لوٹ کر آئیں گے ، تو میں پوچھوں گا: معاویہؓ کہاں سے آرہے ہو؟ وہ کہیں گے: رب العزت کے پاس سے ، وہ میرا خیر مقدم کر رہا تھا اور مجھے چمٹا رہا تھا اور مجھ سے کہہ رہا تھا: "دنیا میں جو تمہاری عزت میں کمی کی گئی ، یہ اس کا صلہ ہے۔"

تنبیہ : ان چند جھوٹی روایات سے یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ دیگر صحیح اور حسن روایات میں ، خلفائے راشدین حضرت معاویہؓ اور دیگر صحابہؓ کے بارے میں جو مناقب بیان کیے گئے ہیں ، وہ غلط ہیں۔

شانِ نبوت ﷺ میں غلو کی وجہ سے گھڑی گئیں جھوٹی حدیثیں

شانِ نبوت ﷺ میں غلو اور انتہا پسندی بھی ایک بنیادی وجہ تھی ، جس کے نتیجے میں جھوٹی حدیثیں گھڑی گئیں۔ یہاں چند ایک کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

ابن جوزی رحمہ اللہ کی کتاب الموضوعات متعلق بھی مرزا جہلمی نے جھوٹ گھڑا کہ انکا بھی کہنا تھا کہ جھوٹی حدیث کی نشانی یہ ہوتی ہے کہ وہ معاویہؓ کی شان میں ہوتی ہے، حالانکہ اس کتاب میں ایسی کسی بات کا نام و نشان تک نہیں، یہاں بھی خلیل الرحمن چشتی صاحب کی طرح مرزا جہلمی نے اپنی طرف سے ہی ابن جوزی رحمہ اللہ پر جھوٹ باندھ دیا ہے

كتاب الموضوعات

من الأحاديث المرفوعات

النشرة الصحيحة الكاملة على ثماني نسخ خطية

تأليف

الإمام أبي الفرج عبد الرحمن بن علي بن محمد بن جعفر

ابن الجوزي

(٥٩٧ هـ)

حققه وخرجه وعلق عليه

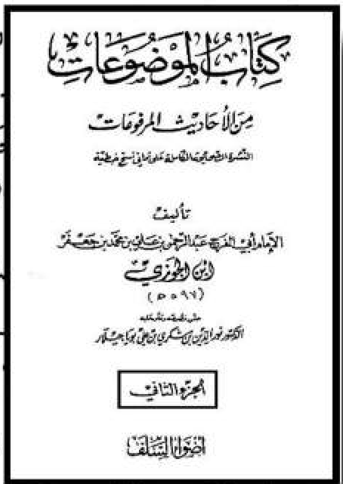
الدكتور نور الدين بن شكري بن علي بويا جيلار

الجزء الثاني

أضواء السلف

سیدنا معاویہؓ کی فضیلت پر تمام احادیث من گھڑت؟

اصل میں ابن جوزی رحمہ اللہ نے بہت سارے صحابہؓ پر باب قائم کیے اور پھر ان آحادیث کی نشاندہی کی جو ان متعلق جھوٹی آحادیث گھڑی گئیں تھیں یعنی جو جھوٹی آحادیث ہیں صرف انکی نشاندہی کی انہوں نے نہ کہ جو صحیح سندوں سے ثابت ہیں آحادیث انکی شان و فضیلت والی انکا انکار کیا، یعنی خلیل الرحمن چشتی صاحب کا جو مقصد و مطلب تھا وہی ابن جوزی رحمہ اللہ کا ہے، نیچے "باب معاویہؓ" قائم کر کے انہوں نے لکھا جسطرح معاویہؓ کی فضیلت میں جھوٹی آحادیث گھڑی گئیں اسی طرح انکی مذمت میں بھی آحادیث گھڑی گئیں، یعنی صرف جھوٹی آحادیث کا ذکر ہو رہا ہے جو صحیح سند سے ثابت ہیں سیدنا معاویہؓ کے فضائل وہ انکے نزدیک اپنی جگہ برقرار ہیں جیسے سمندری جہاد حدیث 2924 وغیرہ



رجلاً رجلاً فجعلوا يَمُرُّونَ، واستبطأت عبد الرحمن بن
فقلتُ: عبد الرحمن؟ فقال: بأبي وأمي(١) يا رسول الله
خَلَصْتُ إليك حتى ظننتُ أني لا أنظر إليك أبدًا إلاَّ بعد
(٣) قال: من كثرة مالي أُحَاسَبُ فأمحص.(٤)

ث لا يصح. أما عُبيد الله بن زحر. فقال يحيى: ليس
روك. وقال ابن حبّان: عُبيد الله يروي الموضوعات عن
بن زَيْد أتى بالطامّات، وإذا اجتمع في إسناد خبرٍ عُبيد الله
والقاسم أبو عبد الرحمن لم يكن متن ذلك الخبر إلاَّ ممَّا
عمِلته أيديهم.(٦)

* * *

٤٩-باب في ذكر مُعَاوِية بن أبي سُفْيان

قال المصنف رحمة الله عليه: قد تعصّبَ قوم ممن يدّعي السنّة فوضعوا في فضله أحاديث ليُغْضِبُوا الرافضة، وتعصّبَ قَوْمٌ من الرافضة فوضعوا في ذَمِّه أحاديث، وكِلاَ / الفَرِيقَيْن على الخطأ القَبِيح. (١/ ٦٨)

(١) (بأبي وأمي) أي أفديك بأبي وأمي، ما خلصت: أي ما وصلتُ.
(٢) أي إلاَّ بعد المشاق والصعوبات التي يَشيب من هَوْلها الإنسانُ.
(٣) أي وما سبب ذلك؟ .
(٤) وفي ب "و امحص" أخرجه ابن الجوزي من طريق الخطيب في "تاريخه" (١٤/ ٧٨/ ٧٤٣٠) والخطيب من طريق الإمام أحمد بن حنبل، "المسند" (٥/ ٢٥٩) ، وأخرجه الطبراني في "الكبير" (٨/ ٧٨٠٩، ٧٨٦٤، ٧٩٢٣) مختصراً. وفيها: مطرح بن زياد وعلي بن يزيد الألهاني وكلاهما مجمع على ضعفه. وقال الشيخ أحمد البناء في "الفتح الرباني" (٢٢/ ١٨٧): ومما يدلك على ضعف هذا أن عبد الرحمن بن عوف أحد أصحاب بدر والحديبية وأحد العشرة وهم أفضل الصحابة عليهم أفضل الصلاة وأزكى السلام. قال ابن عراق: وجاء من حديث حفصة وجعله الحافظ ابن حجر من شواهد أنس السابق فقال: وأقوى شاهد له ما رواه الطبراني في "مسند الشاميين" من حديث حفصة فذكره بنحو حديث أبي أمامة "التنزيه" (٢/ ١٦) .
(٥) ينظر: "الميزان" (٣/ ٦-٧/ ٥٣٥٩) .
(٦) "المجروحين" (٢/ ٦٢-٦٣) .

سیدنا معاویہؓ کی فضیلت پر تمام احادیث من گھڑت؟

جسطرح ابن جوزی رحمہ اللہ نے سیدنا معاویہؓ کا باب قائم کیا اور چند جھوٹی آحادیث کی نشاندہی کی اسی طرح سیدنا علیؓ پر بھی باب قائم کیا اور چند جھوٹی آحادیث کی نشاندہی کی، اب اسکا یہ مطلب نہیں کہ وہ علیؓ کے فضائل کے منکر تھے بلکہ مقصد انکا صرف جھوٹی آحادیث کی نشاندہی کرنا تھا، باقی جو ان صحابہؓ کے فضائل صحیح آحادیث سے ثابت ہیں وہ اپنی جگہ برقرار ہی رہیں گے، مثال کے طور پر سیدنا علیؓ کی فضیلت میں دو آحادیث ہیں، ایک جھوٹی ہے ایک صحیح سند سے ثابت ہے، اگر کوئی جھوٹی حدیث کو جھوٹا کہ دے تو جو صحیح سند سے ثابت ہے اس حدیث کی صحت پہ کوئی فرق نہیں پڑے گا، یہی معاملہ یہاں سیدنا علیؓ و معاویہؓ متعلق ابن جوزی رحمہ اللہ کا ہے

٣١-باب في[١] فضائل علي عليه السلام

قال مؤلف الكتاب: فضائله الصحيحة كثيرة، غير أن الرافضة لم تَقْنَعْ فوضعَتْ له ما يَضَعُ لا ما يَرْفَع، وحُوشيتْ حاشيتُه[٢] من الاحتياج[٣] إلى الباطل. واعلم أن الرافضة ثلاثة أصناف: صنف سَمِعُوا شيئًا من الحديث[٤] فوضعوا أحاديث وزادُوا ونَقَصُوا، وصنفٌ لم يَسْمَعُوا فتراهم يكذبون على جعفر الصّادق، ويقولون: قال جعفر وقال فلان. والصنف الثالث عوام جَهَلَة يقولون ما يريدون مما يُسَوَّغُ في العَقْل ومَمّا لا يُسَوَّغ. ولقد وَضَعَت الرافضة كتابًا[٥] في الفقه وسمته مذهب الإمامية، وذكروا فيه ما يَخْرِقُ إجماعَ المسلمين بلا دليلٍ أصْلاً.

(٦٣١/ 63) أنبأنا / عبد الوهاب بن المبارك ومحمد بن ناصر الحافظان، قالا: أنبأنا أحمد بن المظفر بن سوسن، قال: أنبأنا عبد الرحمن بن عبيد الله الحُرقي قال: أنبأنا أبو أحمد حمزة بن محمد الدهقان، قال: حدثنا محمد بن عيسى بن حيّان المدائني قال: حدثنا عيسى بن محمد المُكْتِب، قال: أنبأنا وهبُ بن بقيّة قال: حدثنا محمد بن حجر الباهلي، عن عبد الرحمن بن مالك ... الشعبيّ: يا مالك لو أردتُ أن يُعطوني رِقابَهم عَبيدًا ... أن أكذب لهم على عليّ لَفَعَلوا، ولكن[٧] والله لا كَ... دَرَسْتُ الأهواء كُلّها فلم أرَ قَوْمًا هُمْ أحمق[٨] من ...


كِتَابُ المَوْضُوعَاتِ
مِنَ الأَحَادِيثِ المَرْفُوعَاتِ
النشرة الصحيحة الكاملة على ثماني نسخ خطية
تأليف
الإمام أبي الفرج عبد الرحمن بن علي بن محمد بن جعفر
ابن الجوزي
(٥٩٧ هـ)
حقق نصه وعلق عليه
الدكتور نور الدين بن شكري بن علي بوياجيلار
الجزء الثاني
أضواء السلف

(١) وفي ح "باب فضائل على" بدون (في) .
(٢) حاشية: ما علق على الكتاب من زيادات وإيضاح .
(٣) وفي ح "الاحتجاج إلى" بدل "الاحتياج" .
(٤) وفي ح "من الأحاديث" .
(٥) وفي ح "كتاب" .
(٦) وفي منهاج السنة زيادة "أو يحجّوا إلى بيتي هذا" .
(٧) وفي المنهاج "و لا والله لا أكذب عليه" .
(٨) وفي ح "بدون هم" .
(٩) الخشبية: نسبة إلى الخشب، وذلك لأنهم كانوا يرفضون القتال بال...
"الفصل" (٥/ ٤٥) أن بعض الشيعة كانوا لا يستحلون حمل السلا...

سیدنا معاویہؓ کی فضیلت پر تمام احادیث من گھڑت؟

جسطرح ابن جوزی رحمہ اللہ نے کتاب الموضوعات میں سیدنا معاویہؓ کے نام سے باب قائم کیا اور جھوٹی آحادیث کا رد کیا، اسی طرح سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نام سے بھی باب قائم کیا اور چند جھوٹی آحادیث ذکر کیں، سیدنا علیؓ کے نام سے بھی اور بھی کئی صحابہؓ متعلق باب قائم کیے سیدنا عمر فاروقؓ متعلق بھی، حسنؓ متعلق حسینؓ متعلق اور تمام متعلق منگھڑت آحادیث کا رد کیا، تو اب کیا ان میں سے کسی کی کوئی فضیلت ہی نہیں ابن جوزی رحمہ اللہ کے نزدیک؟ قصہ مختصر خلیل الرحمن چشتی صاحب اور ابن جوزی رحمہ اللہ، اِنکے نام لے کر مرزا جہلمی نے اپنی عوام کے ساتھ سفید جھوٹ بولے ہیں کہ انہوں نے کہا جھوٹی حدیث کی ایک نشانی یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ سیدنا معاویہؓ کی فضیلت میں ہوتی ہے، نہ ان میں سے کسی نے ایسا کہا نہ انکی ایسی کوئی مراد تھی، چلو آخر میں دعا کرتے ہیں ان باتوں میں جو جھوٹا ہو اس پر اللہ کی لعنت برسے اور وہ جہنم میں جائے، ہماری طرف سے ہزار دفعہ آمین ہے ہمت ہے تو تم بھی آمین کہ دو، ٹائم قیامت تک

٢٢-باب في فضل أبي بكر الصديق

ي (٤١٦) قال المصنف:/ قد تعصّب قَوْم لا خلاقَ لهم يدّعون التمسُّك بالسُّنة، فوضَعُوا لأبي بكر فضائلَ، ومنهم مَنْ قَصَدَ مُعَارَضَةَ الرَّافضة بما وَضَعَتْ لعليّ عليه السلام؛ وكلاَ الفريقَيْن على الخَطَأ، وذانك السيّدان غَنِيّان بالفَضَائلِ الصحيحة(١) عن استعارة وتَخَرُّص،(٢) صلواتُ الله وسلامُه عليهما.

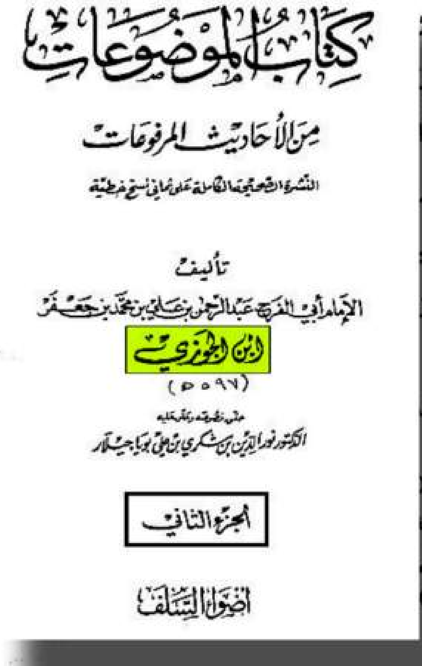
(١/ ٢٣٤) الحديث الأول: في أن الله تعالى يتجلّى / لأبي بكر الصديق خاصّة.

فيه: عن أنس، وجابر وأبي هريرة وعائشة.

فأما حديث أنس: فله ثلاثة طُرُق:

(٥٦٤) الطريق الأول: أنبأنا أبو منصور القزاز، قال: أنبأنا أبو بكر أحمد بن علي ابن ثابت الخطيب، قال: أنبأنا محمد بن أحمد بن رزق، قال: حدثنا محمد بن يوسف بن حمدان الهمداني، قال: حدثنا محمد بن عبد بن عامر، قال: أنبأنا عبد ابن حُميد، قال: حدثنا عبد الرزاق، قال: حد[...] «لَمّا خَرَج رسول الله ﷺ من الغار، أخذ أبو ب[...] فقال: يا أبا بكر الا أُبَشِّرُكَ؟ قال: بلى ! فَدَا[...] للخلائق يَوْمَ القِيَامَة عامّة، ويتجلّى لكَ يا أبا بكر[...]

(٥٦٥) الطريق الثاني: أنبأنا عبد الأول بن ع[...] الأنصاري قال: أنبأنا إسماعيل بن إبراهيم بن[...]


كتاب الموضوعات
من الأحاديث المرفوعات
تأليف
الإمام أبي الفرج عبد الرحمن بن علي بن محمد بن جعفر
ابن الجوزي
(٥٩٧ هـ)
الدكتور نور الدين بن شكري بن علي بوياجيلار
الجزء الثاني
أضواء السلف

---

(١) وفي ح "الصريحة" بدل الصحيحة، وفي ي «الصحيحة ا[...]

(٢) التخرص: تكذّب بالباطل، بمعنى اخترصه.

(٣) أخرجه ابن الجوزي من طريق الخطيب كما في "تاريخه" ([...] قال الخطيب: هذا حديث لا أصل له عند ذوي المعرفة بالن[...] ومتنًا، وله أحاديث كثيرة تشابه ما ذكرناه، وكلها تدلّ عل[...] ابن عبد بن عامر اتهم بالوضع "الميزان" (٣/ ١٣٣/ ٧٩٠٠)